دس روزہ تربیتی پروگرام
تعارف واہمیت

قاری عزیر احمد راشد
مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد

"انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز" اسلام آباد ایک غیر سرکاری ادارہ ہے جو پاکستان اور عالم اسلام کو درپیش مختلف مسائل وچیلنجز پر آزادانہ تحقیق اور مکالمے کا اہتمام کرتا ہے۔ ترجیحی طور پر مسلم دنیا میں حکومتوں کی معاشی، سیاسی، بین الاقوامی، فنی اور تعلیمی پالیسیوں کے غیر جانبدارانہ تجزیئے، مطالعے اور متبادل لائحہ عمل پیش کرنے کیلئے سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے مختلف نقطۂ نظر رکھنے والے اہل فکروفن سے استفادہ کرتا ہے۔ ادارے کے پیش نظر ایک ہدف یہ بھی ہے کہ اہل الرائے کو مجتمع کرکے امت کی اجتماعی فکر کیلئے نئے راستے کھولے جائیں اور آئندہ نسل تک اس علمی روایت کو منتقل کیا جائے۔

یہ ادارہ سابقہ دو سالوں سے دعوہ اکیڈمی کے اشتراک سے ایک تربیتی پروگرام "دینی مدارس، شخصی وادارتی نشوونما" کا اہتمام کر رہا ہے۔ اس دوران میں مختلف اوقات میں چھ پروگرام منعقد ہو چکے ہیں۔ جامعہ سلفیہ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ جامعہ کے اساتذہ ان پروگراموں میں شرکت کر چکے ہیں۔ یہ پروگرام اپنی نوعیت کا انتہائی اہم اور منفرد پروگرام ہے۔ دینی مدارس کے منتظمین اور مدرسین یکساں اس سے استفادہ کرتے ہیں۔ مدارس کی اصلاح وترقی اور مدرسین کو جدید طریقہ تدریس سے روشناس کرانے کیلئے ماہرین کے لیکچرز ہوتے ہیں۔ ماہرین اپنے تجربات کی روشنی میں قدیم و جدید طریقہ تدریس پر سیر حاصل بحث کرتے ہیں اور اس کی خوبیوں اور خامیوں کو احسن انداز میں پیش کرتے ہیں جس سے ایک مدرس اپنے روایتی طریقہ تدرس کو چھوڑ کر جدید طریقہ تدریس کو اپنانے کیلئے بخوشی تیار ہو جاتا ہے جس کا اندازہ حاضرین پروگرام کی آراء سے بخوبی ہوا۔

اس پروگرام میں مدارس کی اصلاح وترقی کیلئے منتظمین کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ مدارس کو جدید تقاضوں کے مطابق افراد کار تیار کرنا تا کہ وہ دینی، معاشرتی، اور سیاسی میدانوں میں قائدانہ کردار ادا کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے منتظمین کو ذہنی طور پر تیار کرنا اس پروگرام کا اہم مقصد ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مدارس کے ماحول کو مثالی بنانا، وقت کے تقاضوں کے مطابق نظام تعلیم، نصاب تعلیم اور طریقہ تدریس میں اصلاحات کیلئے بھی ذہن سازی کی گئی۔ جس کے مثبت اثرات اختتامی تقریب میں منتظمین کے خیالات سے بخوبی ظاہر ہوئے۔

اس کے علاوہ بے شمار فوائد یہ پروگرام اپنے اندر پنہاں رکھتا ہے، مثلاً بین المسالک کشیدگی کو کم کرنا بھی اس پروگرام کا ایک اہم مقصد ہے۔ مسالک اربعہ کے علماء کو ایک جگہ جمع ہونے اور باہمی تبادلہ خیالات کرنے کا یہ نادر موقع میسر آتا ہے۔ ماحول سازگار ہونے کی وجہ سے علماء کو ایک دوسرے کے متعلق ایسی نادر معلومات حاصل ہوتی ہیں کہ شاید ایسے احسن انداز میں کوئی اور موقع میسر نہ آتا ہو۔ اس پروگرام میں شرکت کے بعد یہ فکر ابھرتی ہے کہ علماء کو آپس کے اختلافی مسائل میں الجھنے کی بجائے امت کے مجموعی مسائل پر غوروفکر کرنے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔

اس پروگرام میں شرکت کے بعد انسان وسعت علم کی طرف بھی راغب ہوتا ہے۔ لیکچرز دینے والے اپنے اپنے فن میں مہارت تامہ رکھتے ہیں۔ انسان اپنی قابلیت کے باوجود یہ بات کہنے پر مجبور ہوتا ہے:

؎ "ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں"

جسکا اندازہ ماہرین علوم دینیہ کے تبصرے سے بخوبی ہوا۔

جن موضوعات کو زیر بحث لایا گیا، چند ایک کا ذکر عبث نہ ہوگا۔

وقت کی تنظیم، تعلیم اور نفسیات، تربیت اساتذہ اور طریقہ تدریس، عالمگیریت، بین المذاہب مکالمہ، جدید مغربی افکار، مدارس کا ماحول، لباس کی صفائی، تفریح، میڈیکل سائنس اور علماء کی ذمہ داری، انٹرنیٹ: اہمیت وافادیت، قرآن اور سائنس، عربی زبان کی تدریس۔

باقی موضوعات بھی اس قابل ہیں کہ ان کا ذکر بھی کیا جائے لیکن طوالت کا خوف دامن گیر ہے۔ ان لیکچرز میں معلومات کا ایک ذخیرہ موجود ہوتا ہے کیونکہ لیکچرز دینے والے عام پروفیسرز نہیں بلکہ ان کا تعلق کسی نہ کسی طرح اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی ماہرین ہی کو مدعو کیا جاتا ہے۔ چند ایک یہ ہیں: پروفیسر خورشید احمد، پروفیسر حبیب الرحمٰن عاصم، پروفیسر امتیاز ظفر، پروفیسر عبدالجبار شاکر، ابوعمار زاہد الراشدی وغیرھم۔

IPS کا نظم ونسق، کلاس کی ترتیب، وقت کی پابندی، پروفیسرز کا طریقہ تدریس اور منتظمین ادارہ کا رویہ جہاں مثالی تھا وہاں اس میں بھی ایک طرح سے منتظمین اور مدرسین کی تربیت کا سامان موجود تھا۔ علماء کی قدر میں وہ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے۔

اس پروگرام میں مختلف مقامات کا وزٹ بھی شامل تھا مثلاً: اسلامی نظریاتی کونسل، زرعی تحقیقاتی ادارہ، PTV، ادارہ علوم اسلامی اسلام آباد، اس کے ساتھ ساتھ چند تفریحی مقامات بھی شامل تھے جو معلوماتی اعتبار سے انتہائی اہم تھے۔

IPS کا آخری پروگرام 17 اپریل تا 26

اپریل منعقد ہوا جس میں استاذی المکرم فضیلۃ الشیخ پروفیسر یاسین ظفر، پرنسپل جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی خصوصی شفقت سے مجھے شرکت کا موقع ملا۔ اس پر میں استاد محترم کا مشکور ہوں کہ جنہوں نے اس پروگرام سے استفادے کا موقعہ فراہم کیا۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ

یاد رہے!

جامعہ سلفیہ کا کردار ایسے پروگراموں کیلئے ہمیشہ سے مثبت رہا ہے اور جامعہ ایسے پروگراموں کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ نہ صرف اجازت بلکہ خود ترغیب دے کر ایسے پروگراموں میں اپنے اساتذہ اور طلباء کو شرکت کا موقع فراہم کرتا ہے جو منتظمین جامعہ کی وسعت نظری اور بلند نظری پر دلالت کرتا ہے۔ اور یہ محض بات نہیں جو کر دی گئی ہو بلکہ فی الواقع ایسا ہوتا ہے۔ IPS کے اس پروگرام میں فضیلۃ الشیخ مولانا مفتی عبدالحنان زاہد، فضیلۃ الشیخ مولانا محمد ادریس السلفی، فضیلۃ الشیخ مولانا حافظ عبدالعلیم اور فضیلۃ الشیخ مولانا محمد رفیق، اساتذہ جامعہ شرکت کر چکے ہیں۔

اسی طرح جامعہ استاد حافظ عبدالرزاق دعوۃ اکیڈمی میں ہونے والے تین ماہ کے علماء کورس میں شرکت کر چکے ہیں۔ جامعہ نے نہ صرف اجازت دی بلکہ اس دوران تنخواہ بھی جاری رکھی۔ جامعہ میں اساتذہ سے حسن سلوک اور منتظمین میں وسعت ظرفی پائی جاتی ہے، یقیناً مدارس میں ایسی کم مثالیں ملتی ہیں۔

اسی طرح جامعہ کے تین اساتذہ اعلیٰ تعلیم کیلئے ریگولر یونیورسٹیز میں زیر تعلیم ہیں۔ جامعہ نے جہاں ان کو اجازت دی وہاں حالات بھی ایسے سازگار مہیا کئے کہ اساتذہ دوران تدریس اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر سکیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے تمام مدارس میں ایسی سوچ پیدا ہو کہ وہ اپنے اساتذہ اور طلباء کو ایسے پروگراموں میں نہ صرف اجازت دیں بلکہ خود ترغیب دے کر اپنے اساتذہ کو اس میں شامل کریں۔ خصوصاً اسلام آباد میں منعقد ہونے والے تمام تربیتی پروگرامز میں کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیں اور اگر اساتذہ یا طلباء ایسے پروگراموں میں شرکت کی اجازت چاہیں تو رکاوٹ ڈالنے کی بجائے جامعہ سلفیہ جیسا کردار ادا کریں۔ یقیناً اس سے جہاں ذاتی فائدہ ہوگا وہاں جس ادارے میں کام کریگا وہاں مثبت تبدیلی کا باعث بنے گا۔

IPS مختلف مقامات پر جا کر بھی تربیتی پروگرامز کرتا ہے جس میں آنے جانے کا مکمل خرچہ ادارہ خود برداشت کرتا ہے۔ صرف رہائش اور کھانے کا بندوبست کرنا پڑتا ہے۔ اگر ممکن ہو سکے تو رابطے کر کے ہمارے اداروں میں ایسے پروگرامز ہونے چاہئیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ ان شاء اللہ

آخر میں جامعہ سلفیہ، خصوصاً استاذی المکرم فضیلۃ الشیخ پروفیسر محمد یاسین ظفر صاحب کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے اس قیمتی پروگرام میں شرکت کی بخوشی اجازت عطا فرمائی، فجزاہ اللہ عنی خیر الجزاء۔ آمین

امام کعبہ اور چیئرمین مجلس شوریٰ سعودی عرب کے اعزاز میں سعودی سفیر کا پروقار عشائیہ
حضرت الامیر پروفیسر ساجد میر، رئیس جامعہ سلفیہ اور مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ کی شرکت

گذشتہ دنوں ممتاز عالمی دانشور اور مفکر، امام کعبہ اور چیئرمین مجلس شوریٰ سعودی عرب، صاحب المعالی فضیلۃ الشیخ صالح بن عبداللہ بن حمید پاکستان اسلام آباد تشریف لائے۔ جہاں آپ نے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں وہاں ان کے اعزاز میں پاکستان میں متعین سعودی سفیر عزت مآب جناب علی بن سعید عواد عسیری نے ایک پروقار عشائیہ دیا جس میں سینٹ کے چیئرمین میاں محمد سومرو، قومی اسمبلی کے سپیکر امیر حسین، وفاقی وزراء، ممتاز عمائدین، سابق عہدیداران کے علاوہ دانشوروں، علماء اور صحافیوں نے شرکت کی۔

اس تقریب میں مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے امیر سینیٹر پروفیسر علامہ ساجد میر نے بھی شرکت کی اور معزز مہمانوں سے تفصیلی گفتگو کی۔ جبکہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی نمائندگی میاں نعیم الرحمٰن (صدر جامعہ) اور مدیر التعلیم محمد یاسین ظفر چودھری (مدیر التعلیم جامعہ) نے کی۔ اس موقعہ پر مہمان خصوصی سے جامعہ سلفیہ کی تعلیمی، دعوتی اور اصلاحی سرگرمیوں پر سیر حاصل گفتگو ہوئی جس پر انہوں نے اطمینان کا اظہار فرمایا۔ عشائیے کے میزبان محترم عالی مرتبت سفیر صاحب نے خطاب کیا اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ امام کعبہ کی تشریف آوری ہم سب کیلئے اعزاز کا باعث ہے۔ اور ان کی میزبانی پر ہمیں فخر ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجلس شوریٰ کے وفد کی آمد سے پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس موقعہ پر سینیٹر مولانا سمیع الحق نے بھی خطاب کیا۔ پاکستانی عوام، علماء کرام اور معزز شرکاء کی جانب سے مہمان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور سعودی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے سعودی سفیر کی خدمات کو سراہا۔ امام کعبہ نے پاکستان میں اسلامی اقدار کے فروغ میں دینی جماعتوں کے کردار کو سراہا اور حکمت وبصیرت کے ساتھ کام جاری رکھنے کی تلقین کی۔

(سیکرٹری اطلاعات ونشریات)